سورہ نمبر
(۹۴)

سُورَةُ الْأَنْشِرَاحِ

سُورَةُ الشَّرْحِ

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ

www.AL ISLAMI.NET

سُورَةُ الْأَنْشِرَاحِ
سُورَةُ الشَّرْحِ

سُورَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝	وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

سورہ انشراح مکیہ میں نازل ہوئی اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف۷ اس میں آٹھ آیات ہیں۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝۱ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝۲ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ

کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیا ف۸ اور تم پر سے تمہارا وہ بوجھ اتار لیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی

ظَهْرَكَ ۝۳ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ

ف۹ اور ہم نے تمہارے لیے تمہارا ذکر بلند کر دیا ف۱۰ تو بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے بیشک دشواری کے ساتھ

يُسْرًا ۝۶ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝۷ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝۸

آسانی ہے ف۱۱ تو جب تم نماز سے فارغ ہو تو دعا میں ف۱۲ محنت کرو ف۱۳ اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو ف۱۴

ع ۱ ۸ ۱۹

منزل ۷

ف۷ سورہ الم نشرح مکیہ ہے اس میں ایک رکوع آٹھ آیتیں ستائیس کلمے ایک سو تین حرف ہیں ف۸ یعنی ہم نے آپ کے سینہ کو کشادہ اور وسیع کیا ہدایت و معرفت اور موعظت و نبوت اور علم و حکمت کے لیے یہاں تک کہ عالم غیب و شہادت اس کی وسعت میں سما گئے اور علائق جسمانیہ انوار روحانیہ کے لیے مانع نہ ہو سکے اور علوم لدنیہ و حکم الٰہیہ و معارف ربانیہ و حقائق رحمانیہ سینہ پاک میں جلوہ نما ہوئے اور ظاہری شرح صدر بھی بار بار ہوا ابتدائے عمر شریف میں اور ابتدائے نزول وحی کے وقت اور شب معراج جیسا کہ احادیث میں آیا ہے اس کی شکل یہ تھی کہ جبریل امین نے سینہ پاک کو چاک کر کے قلب مبارک نکالا اور زریں طشت میں آب زمزم سے غسل دیا اور نور و حکمت سے بھر کر اس کو اس کی جگہ رکھ دیا ف۹ اس بوجھ سے مراد یا وہ غم ہے جو آپ کو کفار کے ایمان نہ لانے سے رہتا تھا یا امت کے گناہوں کا غم جس میں قلب مبارک مشغول رہتا تھا مراد یہ ہے کہ ہم نے آپ کو مقبول الشفاعۃ کر کے وہ بار غم دور کر دیا ف۱۰ حدیث شریف میں ہے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت جبریل سے اس آیت کو دریافت فرمایا تو انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آپ کے ذکر کی بلندی یہ ہے کہ جب میرا ذکر کیا جائے میرے ساتھ آپ کا بھی ذکر کیا جائے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ مراد اس سے یہ ہے کہ اذان میں تکبیر میں تشہد میں منبروں پر خطبوں میں تو اگر کوئی اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے ہر بات میں اس کی تصدیق کرے اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی نہ دے تو یہ سب بیکار وہ کافر ہی رہے گا قتادہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کا ذکر دنیا و آخرت میں بلند کیا ہر خطیب ہر تشہد پڑھنے والا اشہد ان لا الٰہ الا اللہ کے ساتھ اشہد ان محمدا رسول اللہ پکارتا ہے بعض مفسرین نے فرمایا کہ آپ کے ذکر کی بلندی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انبیاء سے آپ پر ایمان لانے کا عہد لیا ف۱۱ یعنی جو شدت و سختی کہ آپ کفار کے مقابلہ میں برداشت فرما رہے ہیں اس کے ساتھ ہی آسانی ہے کہ ہم آپ کو ان پر غلبہ عطا فرمائیں گے ف۱۲ یعنی آخرت کی۔ ف۱۳ کہ دعا بعد نماز مقبول ہوتی ہے اس دعا سے مراد آخر نماز کی وہ دعا ہے جو نماز کے اندر ہو یا وہ دعا جو سلام کے بعد ہو اس میں اختلاف ہے۔ ف۱۴ اسی کے فضل کے طالب رہو اور اسی پر توکل کرو